کائنات فاطمہ

سوال نمبر 1: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف:-

اسلام اللہ پاک کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا۔ اپنی نعمت سے پروان چڑھایا۔ اور اس کے لیے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی ہدایت کی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:- جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔ (لقمان: 22)

اسلام کی خصوصیات میں معرفتِ الٰہی، شرک کی نفی، اخلاقِ حسنہ، مساوات، عالمگیریت، جامعیت اور کاملیت نمایاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"آج کے دن میں نے تمھارا دین تمھارے لیے مکمل کر دیا"۔ (المائدہ)

CamScanner

اسلام کے علاوہ دیگر جتنے مذاہب ہیں عقائد، ارکان، اخلاق اور معاملات میں اس طرح مکمل تصورات کے حامل نہیں جیسے اسلام ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کے نمایاں پہلوؤں کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ انہیں انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔

2۔ معرفتِ توحید کا حامل دین:۔

آج دنیا پر واضح ہوگیا ہے کہ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیت اور سچائی کی دلیل صرف معرفتِ الٰہی اور مسئلہ توحید ہے۔ اب تو مناظرہ کے وقت بت پرست بھی اپنے دیوتاؤں کو غلط کہنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ اور اہلِ تثلیث (عیسائی) بھی تثلیث میں توحید ثابت کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (الانبیاء: 25)

ترجمہ:۔ "آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اُسے یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی اور معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو۔"

بقول اقبال:-

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

اور

باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے
شرکتِ میانہ حق و باطل نہ کر قبول۔

3- آسان دین:-

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ یہ ایک آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام اور پیچیدگی نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے اس کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر اس کا نظام چلا رہا ہے۔ اس پیارے دین اسلام نے اللہ تعالیٰ کی جیسے صفات بیان کی ہیں، ان کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفات الٰہیہ سے کر لیں تو اندازہ ہو جائے گا زیادہ وضاحت اور جامعیت کہاں پر ہے۔

4- شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام اللہ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال

قرار دیتا ہے۔ کیونکہ اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف عناصر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ نہ کائنات کا غلام ہے نہ وجود کا خادم بلکہ وہ مستقل ارادہ اور تمام اختیارات کا مالک ہے۔ ساتھ ہی وہ نظام کائنات کا ایک حصہ بھی ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشادِ الٰہی ہے:

ترجمہ:- بلاشبہ شرک ظلمِ عظیم ہے۔ (القمان: 13)

5- حقیقی روحانیت پر مشتمل دین:-

مذہب کا بحیثیت مذہب نمایاں وصف یہ ہے کہ اس میں روحانیت موجود ہو۔ اگر کسی مذہب میں روحانیت موجود نہیں ہے تو اسے مذہب کہنا غلط ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان روح و جسم کے مجموعہ کا نام ہے۔ جسم کی ضروریات مادی اشیاء میں پوری ہو جاتی ہیں۔ لیکن روح کی ضروریات دین پر عمل کرنے پر منحصر ہیں۔

6- مکمل کتاب کا حامل دین:-

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (فاتحہ 2)

ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

مگر قرآن آج جیسا نازل ہوا تب بھی ایک حرف کی تبدیلی کے بغیر موجود ہے یعنی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"ہم نے ہی اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"
(الحجر: 09)

اخلاقِ حسنہ کا جامع دین:-

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاقِ حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے۔

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اخلاق کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں"

اسلام بتاتا ہے کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

① جہل ② ظلم ③ شہوت ④ غضب

جہل کی تاثیر یہ ہے کہ اچھی شے کو بری اور بری شے کو اچھی شکل میں نمایاں کرتا ہے۔

حضرت یوسفؑ کا بیان جسے قرآن مجید میں نقل کیا گیا

"اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہو جاؤں گا" (یوسف: 33)

تاثیرات ظلم میں سے ہے کہ کسی شے کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"بلاشبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔"

شہوت کی تاثیر یہ ہے کہ حرص، بخل اور تنگ دلی بڑھتی ہے اور پارسائی کا خاتمہ ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں ہے

ترجمہ "زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور بہت برا راستہ ہے۔"

غضب کے اثر سے تکبر، کینہ، حسد اور بغاوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی پاک ﷺ سے تین بار درخواست کی کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں آپ ﷺ نے ہر دفعہ یہی جواب دیا "غیظ و غضب سے دور رہو۔"

۹۔ عملی دین :-

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی و روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ﷺ ہے

ترجمہ:- اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔"

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر اسلام نے توکل کی تعلیم دی یہ سمجھ لیا ہے کہ اسلام عمل کے منافی ہے۔ اس غلطی میں وہ بھی مبتلا ہوئے جو دور دور سے اسلام کو دیکھنے والے ہیں اور وہ اس غلطی کا شکار ہوئے جو اسلام کے اندر ہیں۔ اس غلطی کا اولین سبب یہ بھی ہوا کہ "توکل" کے معنی بھی نہیں سمجھے گئے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:۔ انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا"۔

اس آیت سے واضح ہے کہ اسلام نے اقوامِ عالم کو عمل اور علم دونوں کی طرف نہ صرف متوجہ کیا بلکہ عملاً ایسا کر کے دکھایا۔

اخوت پر مبنی دین:۔

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں ریاست کے شہریوں کو باندھ دیا گیا۔ جس میں ان کی رہائش اور خوراک کا بندوبست بھی ہوا۔ ساتھ ساتھ محبت میں اضافہ بھی۔

بقول علامہ اقبال:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے ۔

12۔ انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین :۔

اسلام کا احسان ہے جس نے انسانیت کے درجے کو بلند کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو انسان بنا کر ہی ان کے مراتب روحانیت کو برتر ثابت کیا۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے ۔
" اے حبیب ہم نے آپ سے پہلے جنہیں رسول بنا کر بھیجا وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے "

خلاصہ بحث :۔

مندرجہ بالا نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے ۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے اسلام اللہ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے جو عالمگیر ہے ۔ مسلمان بیک وقت موسوی، عیسوی اور محمدی ہو سکتا ہے کیونکہ یہی اسلام کی روح عالمگیریت ہے ۔ یاد رہے اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے ۔

CamScanner